احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 24۔ اگست 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 24/اگست 2011ء 23رمضان 1432ہجری 24ظہور 1390ھش جلد 61-96 نمبر 196

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں جولیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنی ہیں۔ اول تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلۃ القدر کی ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلۃ القدر تھا یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے زمانہ میں وہ آیا جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا۔ کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے۔ جو ملائک اپنے اپنے کام میں لگ جاتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں۔ سوم لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفیٰ ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔ بعض وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ کو کہتے کہ ارحنا یا عائشۃ یعنی اے عائشہ مجھ کو راحت وخوشی پہنچا اور بعض وقت آپؐ بالکل دعا میں مصروف ہوتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 536)

جب آسمان سے مقرر ہو کر ایک نبی یا رسول آتا ہے تو اس نبی کی برکت سے عام طور پر ایک نور حسب مراتب استعداد آسمان سے نازل ہوتا ہے اور انتشار روحانیت ظہور میں آتا ہے تب ہر ایک شخص خوابوں کے دیکھنے میں ترقی کرتا ہے اور الہام کی استعداد رکھنے والے الہام پاتے ہیں اور روحانی امور میں عقلیں بھی تیز ہو جاتی ہیں کیونکہ جیسا کہ جب بارش ہوتی ہے ہر ایک زمین کچھ نہ کچھ اس سے حصہ لیتی ہے ایسا ہی اس وقت ہوتا ہے جب رسول کے بھیجنے سے بہار کا زمانہ آتا ہے تب ان ساری برکتوں کا موجب دراصل وہ رسول ہوتا ہے اور جس قدر لوگوں کو خوابیں یا الہام ہوتے ہیں دراصل ان کے کھلنے کا دروازہ وہ رسول ہوتا ہے کیونکہ اس کے ساتھ دنیا میں ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے اور آسمان سے عام طور پر ایک روشنی اترتی ہے جس سے ہر ایک شخص حسب استعداد حصہ لیتا ہے وہی روشنی خواب اور الہام کا موجب ہو جاتی ہے اور نادان خیال کرتا ہے کہ میرے ہنر سے ایسا ہوا ہے مگر وہ چشمہ الہام اور خواب کا صرف اس نبی کی برکت سے دنیا پر کھولا جاتا ہے اور اس کا زمانہ ایک لیلۃ القدر کا زمانہ ہوتا ہے جس میں فرشتے اترتے ہیں (۔) جب سے خدا نے دنیا پیدا کی ہے یہی قانون قدرت ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 64)

مسابقت پر فخر

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس ماہ رمضان آیا ہے جو برکتوں والا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے اور خطائیں بخشتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری نیکیوں میں مسابقت دیکھتا ہے اور فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔

(کنزالعمال جلد 8 صفحہ 467 حدیث نمبر 23692)

تصحیح وقت درس القرآن واختتامی دعا اور خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مؤرخہ **31 اگست 2011ء** کو لندن میں قرآن کریم کا درس دیں گے اور اختتامی دعا کروائیں گے جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق **شام 4-30 بجے Live** نشر کی جائے گی۔ قبل ازیں یہ وقت غلطی سے **شام 5-30** بجے لکھا گیا تھا۔ احباب درستی فرمالیں۔

مورخہ **یکم ستمبر 2011ء** کو لندن میں عیدالفطر ہوگی اور اس دن پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2-30 بجے ایم ٹی اے کی Live نشریات کا آغاز ہوگا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر **3-00 بجے خطبہ عیدالفطر** ارشاد فرمائیں گے۔ جو کہ Live نشر کیا جائے گا۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت (ایم ٹی اے)

نظارت تعلیم کا نیا ای میل ایڈریس

نظارت تعلیم کا ای میل ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اب مندرجہ ذیل نئے ای میل ایڈریس پر ہی رابطہ فرمائیں۔

info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب

گھروں میں خوش الحانی سے تلاوت کرنے کے فوائد

صبح کی نماز ادائیگی کے بعد یا جب بھی موقع میسر آئے گھر میں مناسب حد تک بلند آواز اور جہاں تک ممکن ہو تجوید کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت بے انتہا روحانی فوائد رکھتی ہے اور حصول ثواب دارین کے علاوہ ایک نہایت ہی اہم اور دور رس فائدہ یہ ہے کہ سننے والے چھوٹے بڑے متاثر ہوتے ہیں اور گھر میں موجود بچے اور کم عمر افراد کے دلوں میں قدرتی طور پر یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ خود بھی خوش الحانی سے تلاوت کریں۔ اگر ان میں سے کسی کو کسی خاص (سورۃ) کے کسی رکوع یا چند آیات کی تلاوت ترتیل متاثر کرے تو وہ ان کو خود حفظ کرنے کا بھی پختہ ارادہ کر لیتا ہے۔ اسی طرح گھر میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی بھی گھر میں موجود بچوں اور نوعمر افراد کو نماز کی ادائیگی کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ نماز کی جن رکعات میں بلند آواز سے تلاوت ہوتی ہے، اس سے بھی یہ اثر لیتے ہیں کہ وہ خود بھی ان آیات کی تلاوت کریں لہٰذا وہ ان آیات کو زبانی یاد کرنے کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں اپنے ساتھ بیتے چند مشاہدات عرض کرتا ہوں۔

بچپن میں اپنے والد محترم میاں صلاح محمد صاحب کو ''سورۃ الحشر'' کی آیات 19 تا25 جن کا ترجمہ یہ ہے ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا۔ یہی بدکردار لوگ ہیں۔ آگ والے اور جنت والے کبھی برابر نہیں ہوسکتے۔ جنتی ہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تُو ضرور دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے عجز اختیار کرتے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگو کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ تفکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا، بے انتہا رحم کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا اور مصور ہے۔ تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں۔ اسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔'' کی تلاوت پُرسوز آواز میں کرتے ہوئے سنا کرتا تھا اور اسی وقت دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی ان آیات کی تلاوت کروں۔ چنانچہ ان آیات کو حفظ کرنے کی کوشش کی۔ نیز سورۃ ''المنافقون'' آیات 10 تا 12 کی تلاوت بھی ان سے سننے پر یاد کیں اور جن کا ترجمہ یہ ہے۔ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں تمہارے اموال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کریں تو یہی ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں ہو جاتا اور اللہ کسی جان کو، جب اس کی مقررہ مدت آ پہنچی ہو۔ ہرگز مہلت نہیں دے گا اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔''

گزشتہ صدی کی چوتھی دہائی کے ابتدائی سالوں کی بات ہے کہ مولوی محمد سعد معلم اصلاح و ارشاد ہمارے گاؤں دھوڑیاں پونچھ جموں و کشمیر اپنے فرائض منصبی کے سلسلہ میں تشریف لائے اور نماز کی امامت کراتے ہوئے ''سورۃ بنی اسرائیل'' کی آیات 79 تا85 کی نہایت ہی خوش الحانی سے تلاوت کیں۔ ان کی اس تلاوت کا مجھ پہ اتنا اثر ہوا کہ باوجود کم عمری کے ان آیات کا حوالہ حاصل کر کے سارا رکوع حفظ کر لیا اور جب بھی نماز باجماعت پڑھانے کا موقعہ میسر آیا اس رکوع کی تلاوت کی۔ ایک طویل عرصہ بعد معلم محمد سعد صاحب مرحوم کے بیٹے ملک منور صاحب سے واشنگٹن امریکہ میں برموقعہ جلسہ سالانہ ملاقات ہونے پر جب انہوں نے تعارف کرایا تو بے ساختہ میری زبان پر ''اقم الصلوٰۃ............ کے الفاظ جاری ہوگئے۔ ان آیات کا ترجمہ درج ہے۔

''سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھا کر۔ یہ تیرے لئے نفل کے طور پر ہوگا قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر فائز کرے اور تو کہہ دے اے میرے رب! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر اور کہہ دے حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا۔ یقیناً باطل بھاگ جانے والا ہی ہے اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاتا اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو کتراتے ہوئے پرے ہٹ جاتا ہے اور جب اسے کوئی شر پہنچے تو سخت مایوس ہوتا ہے۔ تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنی جبلت کے مطابق کرتا ہے۔ پس تمہارا رب اسے سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو رستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ صحیح ہے۔''

(سورۃ بنی اسرائیل آیات 79 تا85)

طالب علمی کے ابتدائی دور کی بات ہے کہ جماعت احمدیہ چارکوٹ راجوری کے سیکرٹری مال نے نماز جمعہ کے بعد حاضرین کو مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ دلانے سے قبل ''سورہ الصّف'' کی آیات 11، 12 اور 13 کی تلاوت کی۔ ان آیات اور ان کا ترجمہ سننے سے اس حد تک متاثر ہوا کہ عمر بھر مالی قربانی کی حسب توفیق رغبت رہی۔ ان آیات کو حفظ بھی کیا اور موقع پیش آنے پر تلقین کے لئے تلاوت بھی کرتا رہا۔ ان آیات کا ترجمہ یہ ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع نہ کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

اسی طرح ایک طالب علم جو اتفاق سے ہمارے ساتھ آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا بعض اوقات چلتے پھرتے ''سورۃ الدھر'' کی آیات 2، 3 اور 4 کی تلاوت پُرسوز آواز اور کسی حد تک تجوید کے ساتھ کرتا کہ مجھے بھی ان آیات کو زبانی یاد کرنے کی رغبت ہوئی۔ ان آیات کا ترجمہ یہ ہے۔

''کیا انسان پر زمانے میں سے کوئی ایسا لمحہ بھی آیا تھا کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا؟ یقیناً ہم نے انسان کو ایک مرکب نطفہ سے پیدا کیا جسے ہم طرح طرح کی شکلوں میں ڈھالتے ہیں۔ پھر اسے ہم نے سننے (اور) دیکھنے والا بنایا۔ یقیناً ہم نے اسے سیدھے رستے کی طرف ہدایت دی۔ خواہ (وہ) شکر گزار بنتے ہوئے (چلے) خواہ ناشکرا ہوتے ہوئے۔''

ان معروضات کا اظہار کرنے کا صرف اور صرف یہ مقصد ہے کہ کلام اللہ کی مناسب حد تک بلند آواز اور ممکن حد تک تجوید سے تلاوت، گھروں میں باقاعدگی سے احباب جماعت اور قارئین کرام کو کوشش کرنی چاہئے تا کہ گھروں میں پرورش پانے والے بچے اس سے متاثر ہو کر اس طرف راغب ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق سے نوازے۔ آمین

مکرم طیب احمد منصور صاحب۔ سیکرٹری اشاعت جماعت پُرتگال

جماعت احمدیہ پرتگال کا جلسہ یوم خلافت

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پرتگال کو مورخہ 29 مئی 2011ء کو مرکزی سنٹر میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ وصدر جماعت احمدیہ پرتگال کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جس کا اردو و پُرتگیزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ تلاوت اور قصیدہ کے بعد مکرم صدر صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پُرتگیزی زبان میں بیان کئے۔ پھر خلفائے راشدین سیرت وسوانح کے اجمالی خاکوں پر تقاریر پیش کی گئیں۔ یہ تقاریر پرتگیزی زبان میں تھیں۔ ان تقاریر کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ پرتگال نے خلافت کی ضرورت اور اہمیت پر پرتگیزی زبان میں تقریر کی۔

پھر خاکسار نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی خاکسار کی تقریر کے بعد چند خدام نے ترانہ

''خلافت کے امیں ہم ہیں امانت ہم سنبھالیں گے''

خوش الحانی سے پڑھا۔ ترانہ کے بعد پُرتگیزی زبان میں خلفائے احمدیت کی سیرت وسوانح پر مشتمل تقاریر پیش کی گئیں۔

دعا سے جلسہ یومِ خلافت کا اختتام ہوا۔ جلسہ کی کل حاضری 46 تھی جن میں انصار، خدام، لجنہ، ناصرات، اطفال اور 5 نومبائعین بھی شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ شاملین جلسہ اور ان کی آنے والی نسلوں کو بھی خلافت کے دامن سے چمٹائے رکھے اور خلافت کی برکات سے مستفیض فرماتا رہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 جولائی 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب ناظم پریس اینڈ میڈیا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 35واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا 35واں جلسہ سالانہ اپنی تمام تر اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ یکم جولائی 2011ء کو انٹرنیشنل سینٹر، ایئر پورٹ روڈ، مسی ساگا میں شروع ہوکر 3 جولائی 2011ء کو بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں کینیڈا کے دور دراز علاقوں اور بیرونی ممالک سے بڑی تعداد میں مسیح موعود کے فرزانے والہانہ رنگ میں تشریف لائے۔

اس جلسہ میں اکتیس (31) ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جن میں امریکہ، انگلستان، پاکستان، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ماریشس، جرمنی، فرانس، ناروے، آسٹریلیا، ڈنمارک، بھارت، آسٹریا، ہالینڈ، آئرلینڈ، جاپان، کویت، میکسیکو، نیدرلینڈ، نائیجیریا، گیمبیا، سپین، سری لنکا، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، شام، تنزانیہ، سوازی لینڈ، گیانا، جمیکا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو اور بعض دیگر ممالک کے عشاق احمدیت شامل تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال تیرہ ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ

19 جون 2011ء کو بعد نماز عصر بیت الاسلام ٹورانٹو میں جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اور معائنہ سے جلسہ سالانہ کا غیر رسمی آغاز ہو گیا تھا جس میں افسران، ناظمین، منتظمین اور رضا کاروں نے شرکت کی جن کی تعداد اڑھائی ہزار سے زائد تھی۔

محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے خطاب میں مہمانوں کی خدمت اور نظم وضبط کی تلقین فرمائی۔

لنگر خانہ کا افتتاح

30 جون 2011ء کی شام کو محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر اور محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج کے ساتھ لنگر خانہ کے تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا۔

مکرم امیر صاحب کے ارشاد پر مکرم مشنری انچارج صاحب نے لنگر خانہ کا افتتاح کیا۔

جلسہ گاہ کا ایک عمومی جائزہ

قرآن کریم کے موضوع پر نہایت دلچسپ، معلومات آفرین اور بہت خوبصورت نمائش تھی۔ بک سٹور بھی کتابوں سے لدا ہوا تھا۔ اس بار کتابیں نئے انداز سے مختلف میزوں پر پھیلا کر رکھی گئی تھیں۔ رجسٹریشن کا شعبہ بڑی مستعدی سے باتصویر مستقل شناختی کارڈ بنا رہا تھا۔ اس خصوصی ہال میں احمدیہ گزٹ کینیڈا، جامعہ احمدیہ/طاہر ہال، طبی امداد، خصوصی خدمات اور بعض دیگر شعبوں کے سٹال تھے۔

جلسہ گاہ میں چھوٹے چھوٹے بچے احباب جماعت کو پانی فراہم کرتے رہے۔

کھانے کے بڑے ہال یعنی طعام گاہوں میں دیواروں کے ساتھ مختلف سٹال لگے ہوئے تھے۔ افسر بازاران کی نگرانی کرتے رہے کہ دوران جلسہ تمام سٹال بند ہوں۔

جلسہ گاہ کا سٹیج

امسال جلسہ سالانہ کے سٹیج پر کلمہ اور سورۃ الحجر کی آیت نمبر دس جلی حروف میں لکھی ہوئی تھی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر (قرآن کریم) اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس (قرآن کریم) کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

نماز جمعہ

حسب روایت جلسہ سالانہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ جس میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

جمعہ سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ترین خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء کے اس حصہ کی ویڈیو دکھائی اور سنائی گئی جس میں حضور انور نے کینیڈا اور امریکہ کے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو مخاطب فرمایا تھا۔

محترم امیر صاحب کے مختصر خطبہ کے بعد نماز جمعہ و نماز عصر ادا کی گئیں۔

تقریب پرچم کشائی

مورخہ یکم جولائی 2011ء کو جلسہ شروع ہونے سے قبل جلسہ گاہ کے داخلی گیٹ کے باہر لوائے احمدیت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اور کینیڈا کا قومی پرچم Hon. Bob Rea - Interim Leader Liberal Party of Canada نے لہرائے اور محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے دعا کروائی۔

تقریب کینیڈا ڈے

یکم جولائی 2011ء کو کینیڈا ڈے کی تقریب حسب روایت بڑی آن اور شان سے ہوئی۔ امر واقع یہ ہے کہ جماعت احمدیہ وطن سے محبت کو ایمان کا حصہ سمجھتی ہے اور اپنے ملک سے وفاداری پر پورا یقین رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹورانٹو میں جلسہ گاہ میں یوم کینیڈا کی تقریب کا یہ سب سے بڑا اجتماع تھا جس میں 11 ہزار لوگوں نے شرکت کی۔

پرچم کشائی کے بعد آج کینیڈا ڈے کی مناسبت سے کینیڈا ڈے کا پروگرام تھا۔ بچوں اور بچیوں نے کینیڈا کا ترانہ پیش کیا اور حب الوطن من الایمان کے موضوع پر ولولہ انگیز تقاریر کیں۔

اس تقریب میں کینیڈا کے چار معزز سیاستدانوں نے تقاریر کیں۔

1- Hon. Bob Rae - MP - Toronto Center - Interim Leader of Liberal Party of Canada

2- Hon. Harinder Takhar - MPP - Minster of Government Services

3- Hon. Kyle Seeback - MP - Brampton West

4- Dr. Kristy Duncan - MP - Etobicoke North

انہوں نے بچوں اور بچیوں کی تقاریر کی بہت تعریف کی اور جماعت احمدیہ کی اعلیٰ تنظیم اور جذبہ خدمت کو سراہا۔ بلکہ یہاں تک کہا کہ ہمیں (دیگر کینیڈینز کو) بھی جماعت احمدیہ سے سبق سیکھنا چاہئے۔

معزز مہمانوں کی تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں اپنے وطن سے محبت اور وفاداری کا اظہار کیا اور نیز بتایا کہ آج اس قومی دن کے موقع پر بیت النور کیلگری کے باہر احاطہ میں بھی کینیڈا ڈے کی شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں دس ہزار سے زائد لوگوں نے شرکت کی ہے۔

تقاریر

جلسہ کے پہلے روز پہلے اجلاس میں دو تقاریر انگریزی میں ہوئیں۔ پہلے اجلاس کی صدارت مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں احمدیت نے مجھے کیا دیا یعنی احمدیت نے ہمیں کیا دیا؟ کو موضوع بنایا۔

دوسری تقریر مکرم کلیم احمد ملک صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ آپ نے دین حق میں خدا کا تصور پر ایمان افروز خطاب فرمایا۔

مذکورہ بالا دو تقاریر اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

تقریب آمین

یکم جولائی 2011ء کو جلسہ سالانہ کے پہلے روز شام آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء سے قبل بیت الاسلام ٹورانٹو میں مکرم شیخ عبدالہادی صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی جماعت احمدیہ کینیڈا کے زیرِ انتظام آمین کی تقریب ہوئی۔ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے 55 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی چند سورتیں سنیں اور ان کی تقریب آمین کروائی۔

مورخہ 2 جولائی 2011ء

دوسرا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ دوسرے دن پہلے اجلاس کی تمام کارروائی اردو زبان میں ہوئی اور ساتھ ساتھ ان تقاریر کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

دعائے مغفرت

حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد میں ایک غرض یہ ہے کہ جو بھائی دوران سال اس سرائے فانی سے انتقال کر جاتے ہیں، اس جلسہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کا اعلان ہوتا ہے۔ چنانچہ اس موقع پر دوران سال وفات پا جانے والے 41 احباب کے نام مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب، سیکرٹری مشن ہاؤس نے پڑھ کر سنائے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی تحریک کی۔

سلسلہ تقاریر

اس اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ کے پروفیسر آصف احمد خاں صاحب کی تھی۔ آپ نے رفقاء کرام حضرت مسیح موعود کی سیرت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

اس جلسہ کی دوسری تقریر مکرم پروفیسر ہادی علی چوہدری صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ کی تھی۔ آپ نے صحابہ کرامؓ آنحضرت ﷺ کی بے نظیر اطاعت ہمارے لئے مشعل راہ کے موضوع پر تقریر کی۔

تیسری تقریر مکرم مولانا محمد اشرف عارف صاحب، مشنری جی ٹی اے ایسٹ کی تھی آپ نے حضرت مسیح موعود کی عائلی زندگی کے موضوع پر ایمان افروز تقریر کی۔

اس جلسہ کی چوتھی تقریر مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب، پروفیسر جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ نے آنحضرت ﷺ کا امت واحدہ کا تصور کے موضوع پر تقریر کی۔

پانچویں اور آخری تقریر مکرم مولانا حافظ عطاء الوہاب صاحب، پروفیسر جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ کی تھی۔ آپ نے قرآن کریم علوم کا سرچشمہ کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔

ان تقاریر اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

مختلف پروفیشنل ایسوسی ایشنز کے اجلاس

کھانے کے دوران مختلف ایسوسی ایشنز نے اجلاس منعقد کئے۔ ان اجلاسوں اور ظہرانے کے بعد جلسہ گاہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

تیسرا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں چار تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں اور ان کے ساتھ ساتھ اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا عبدالرشید انور صاحب، مشنری ایسٹرن ریجن کینیڈا کی تھی۔ آپ نے آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ایمان افروز واقعات پیش کئے۔

دوسری تقریر شادی۔ دینی تعلیمات کی روشنی میں کے موضوع پر مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب، مشنری پیل ریجن نے کی۔

جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ/طاہر ہال کی تعمیر کے بارہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیوز کینیڈا نے ایک بہت ہی دلچسپ اور معلومات دستاویزی ویڈیو تیار کی تھی، وہ دوسری تقریر کے بعد دکھائی گئی۔

تیسری تقریر مکرم مولانا سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ نے بچوں کی پرورش میں اللہ کی محبت کے موضوع پر کی۔

اس اجلاس کی چوتھی اور آخری تقریر مکرم پروفیسر مختار احمد چیمہ صاحب، جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ کی تھی۔ مکرم پروفیسر صاحب موصوف نے خدا تعالیٰ کا وجود قرآنی تعلیمات کی روشنی میں کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ گاہ مستورات

مستورات کے جلسہ گاہ میں زیادہ تر تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے ہی نشر ہوئیں۔ مستورات کی حاضری 6ہزار 587 تھی۔

البتہ مورخہ 2 جولائی 2011ء کو دوسرے دن دوسرے اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ تمام تقاریر کا ساتھ ساتھ انگریزی سے اُردو اور اُردو سے انگریزی رواں ترجمہ ہوتا رہا۔

سلسلہ تقاریر

مستورات کے جلسہ میں پہلی تقریر محترمہ امۃ الحفیظ حنا صاحبہ کی تھی۔ آپ نے آنحضرت ﷺ اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر کے موضوع پر اردو میں تقریر کی۔

دوسری تقریر محترمہ سعدیہ مہدی صاحبہ کی تھی۔ آپ نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے عہد میں ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر انگریزی میں حیرت انگیز معلومات فراہم کیں اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

تیسری تقریر قدرتی آفات یا عذاب الٰہی کے موضوع پر تھی جو محترمہ ملیحہ شاہدہ صاحبہ نے انگریزی میں کی اور پیشگوئیوں سے واضح کیا کہ یہ انذار آخری زمانہ کے مہدی و مسیح موعود کی سچائی پر دلالت کرتے ہیں۔

تیسری تقریر کے بعد نوواسکوشیا کی نومبائع کینیڈین خاتون Clement Claire نے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

تقریب تعلیمی ایوارڈ

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق خواتین کے جلسہ گاہ میں تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی 32 طالبات کو حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے تعلیمی ایوارڈ اور اسناد عطا کیں۔

اختتامی خطاب

سب سے آخر پر صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ نے خوش حال عائلی زندگی جنت ارضی کا قیام کے موضوع پر کی۔ آپ نے نہایت بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا۔

دوسرے روز تیسرے اجلاس کی کارروائی کے اختتام اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

اجلاس شبینہ

مکرم سلیم فرحان کھر کھر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے زیر اہتمام شام ساڑھے آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء سے قبل بیت ...... میں شبینہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں دعوت الی اللہ کے موضوع پر سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں دعوت الی اللہ کی ضرورت واہمیت اور جماعت احمدیہ کینیڈا کی دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں کے اہداف کے بارہ میں بتایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سیمینار بہت کامیاب رہا اور کثیر تعداد میں احباب وخواتین نے اس اجلاس میں شمولیت کی۔ الحمدللہ

اعلانات نکاح

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 2 جولائی 2011ء کو بیت الاسلام ٹورانٹو میں اجلاس شبینہ کے بعد مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے چھ (6) نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

مورخہ 3 جولائی 2011ء

چوتھا اور اختتامی اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی انگریزی میں ہوئی۔

تقریب تعلیمی ایوارڈ واسناد

جلسہ سالانہ کے آخری دن جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 36 طلباء کو تعلیمی ایوارڈ اور اسناد کا اعلان چیئرمین کمیٹی مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نے کیا اور محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت نے طلباء کو ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔

تقریب علم انعامی واسناد

تعلیمی ایوارڈ کے بعد حسب روایات تقسیم علم انعامی اور نمایاں کارکردگی حاصل کرنے والی مجالس کا اعلان مکرم صبیح ناصر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ کینیڈا نے کیا۔

محترم امیر صاحب نے حسن کارکردگی کی بناء پر اوّل آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ بریمپٹن ہارٹ لیک کو علم انعامی عطا فرمایا اور دیگر مجالس کو اسناد عطا کیں۔

سلسلہ تقاریر

اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ ان کے علاوہ معزز مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

آخری اجلاس کی سب سے پہلی تقریر جامعہ احمدیہ نارتھ امریکہ کے طالب علم مکرم طلحہ علی صاحب کی تھی۔ آپ نے مذاہب عالم میں مشترک عقیدہ کے موضوع پر ایک موازنہ پیش کیا جو بہت ہی معلومات آفرین اور دلچسپ تھا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ نے توہین رسالت۔ دینی نقطہ نظر کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔

معزز مہمانوں کے خطابات

ان کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر وفاقی و صوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، مختلف ممالک کے قونصلروں، پولیس چیف، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں نے بھی شرکت کی اور حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت، امن وسلامتی، صلح وآشتی، اخوت ومحبت، اخلاص وایثار، نظم وضبط، یک جہتی اور باہمی تعاون پر شاندار خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ وزیراعظم کینیڈا، وزیر امیگریشن اور وزیر اعلیٰ صوبہ انٹاریو کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ اس موقع پر درج ذیل مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

1- Hon. Judy Sgro - MP - York West

2- Bob Delaney - MPP - Mississauga Streets Ville

3- His Worship Doug White - Mayor Town of Bradford West Gwillimbury

4- His Worship Dave Barrow - Mayor Town of Richmond Hill

5- Mauril A. Belanger - MP - Ottawa-Vanier

6 - Hon. Jim Karygiannis - MP - Scarborough - Agincourt

7- Hon. Chris Bentley Attorney General of Ontario

8- Jim Jones - Regional Councillor Town of Markham

9- His Worship Maurizio Bevilacqua - Mayor - The City of Vaughan

10-Hon. Tim Hudak - MPP - Leader of the Opposition Ontario - Progressive Conservative Party

11-Hon. Greg Sorbara - MPP - Vaughan

12 - Hon. Bal Gosal - MP - Bramalea - Gore - Malton -

13 - Hon. Peter Kent - MP - Thorn Hill - Minister of Environment

اختتامی خطاب

مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے دین حق نے مغرب کو کیا دیا؟ کے موضوع پر تقریر کی۔

خصوصی ظہرانہ

حسب روایت خداتعالیٰ کے فضل سے امسال بھی ایک ہزار کے لگ بھگ خصوصی مہمانوں کے اعزاز میں شاندار ظہرانہ پیش کیا گیا۔

رضا کاروں کی حوصلہ افزائی

جیسے ہی جلسہ سالانہ ختم ہوتا ہے جلسہ کے تمام سامان کو سمیٹنے کا کام فوراً شروع ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی تمام جلسہ گاہ اور دیگر ہالز کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔محترم امیر صاحب نے جلسہ گاہ کے تمام شعبہ جات کا خود موقع پر جاکر چیزوں کے سمیٹنے اور صفائی کا معائنہ کیا اور رضا کاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کو سراہا اور اُن کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

ایم ٹی اے

جلسہ گاہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیو میں معزز مہمانوں،افسران جلسہ سالانہ اور بعض دیگر احباب کے انٹرویوز ریکارڈ کئے گئے۔

جلسہ کی تمام تقاریر کے انگریزی سے اُردو اور اُردو سے انگریزی زبان میں رواں ترجمہ کی سہولت موجود تھی۔

کینیڈین میڈیا

جلسہ سالانہ کی کارروائی کینیڈین میڈیا کے بعض اخبارات نے تصاویر کے ساتھ شائع کی۔ کینیڈین ٹیلی ویژن نے بھی جلسے کی چند جھلکیاں دکھائیں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز

جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز بیت .... ٹورانٹو کا وسیع و عریض قطعہ سرسبز و شاداب میدانوں اور رنگا رنگ پھولوں کی کیاریوں سے لدا ہوا تھا جو بہت ہی خوبصورت دکھائی دے رہا تھا۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز اور اس کے گردونواح میں احمدیہ دارالسلام یعنی پیس ویلج اپنی جگمگاتی ہوئی روشنیوں سے بقعہ نور بنا ہوا تھا اس کی مغربی جانب سرسبز وشاداب لان پر دنیا کے مختلف ممالک کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بیت ...... ٹورانٹو میں نمازیں التزام کے ساتھ ادا کی گئیں جن میں کثیر تعداد میں احباب وخواتین شرکت کرتے رہے۔اسی طرح ان ایام میں بیت ...... میں تہجد کی نماز اور درس حدیث باقاعدگی سے جاری رہا۔ الغرض ان ایام میں سارا وقت ہی دعاؤں، عبادات اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں گزرا جس کا ہر آنے والے کے دل پر نیک اثر پڑا۔

الغرض سامعین نے بڑے انہماک اور دلجمعی کے ساتھ جلسے کی تمام کارروائی سنی اور علمائے کرام کے علمی، تحقیقی، تربیتی خطابات سے بہرہ ور ہوئے۔ اس طرح یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا اور تمام احباب وخواتین بہت ہی اچھا تاثر لے کر اپنے گھروں کو لوٹے۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خاں صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام کی مثالی شخصیت اور عظیم الشان کامیابیوں اور کارناموں کے تذکرے

پاکستان کے مایہ ناز سپوت محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اپنی خدا داد علمی استعداد و بصیرت، سائنسی علوم میں فوقیت و مہارت اور سائنس کے میدان میں شرق وغرب کے لئے دردمندانہ سوچ اور عملی خدمت کے لئے دنیا بھر کی نامور اور قابل قدر شخصیت ہیں۔ان کی وفات (21 نومبر 1996ء) کو قریباً 15 سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن آپ کی مثالی شخصیت آپ کے علم وفضل اور آپ کے قائم کردہ عظیم اور منفرد حیثیت کے سائنسی اداروں سائنس کے میدان میں آپ کی اعلیٰ خدمات کا مسلسل تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔

دنیا کے نوبیل انعام یافتگان

انگریزی اخبار 'دی نیوز' مورخہ 3/ اپریل 2011ء میں ایس۔افتخار مرشد (جو سہ ماہی مجلّہ Criterion کے پبلشر ہیں) کا ایک مضمون بعنوان Nobel Laureates of the Islamic world شائع ہوا ہے۔مضمون کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے۔

ترجمہ:۔دنیا کی کل آبادی تقریباً 6 ارب 83 کروڑ کا 21% مسلمانوں پر مشتمل ہے جنہوں نے صرف 9 نوبیل لارئیٹس (نوبیل انعام یافتگان) پیدا کئے ہیں ان میں سے چار کا تعلق مصر سے اور ایک ایک کا تعلق فلسطین، ترکی، پاکستان، ایران اور بنگلہ دیش سے ہے۔ان میں سے تین حضرات یعنی پاکستان کے ڈاکٹر عبدالسلام مرحوم، ایران کی شیریں عبادی اور بنگلہ دیش کے محمد یونس مذہبی اور سیاسی تشدد کا نشانہ بنے جو نہ صرف اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے فالج زدہ ہونے بلکہ جبر وتعدی کے رجحان اور سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو اسلامی دنیا پر محیط ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام کا مثالی کارنامہ

مندرجہ بالا تعارفی پیراگراف کے بعد صاحب مضمون نے تقریباً دو کالم کے برابر جگہ ڈاکٹر عبدالسلام کے ذکر کے لئے وقف کی ہے۔صاحب مضمون لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر عبدالسلام نے 1979ء کا طبیعات کا نوبیل پرائز Sheldon lee glasho اور Steven weinburg کے اشتراک سے جیتا۔ جو انہیں کائنات کو یکجا کرنے والی کمزور اور ایٹموں میں موجود برقی اور مقناطیسی قوتوں کے سلسلہ میں ان کے تحقیقی کام پر دیا گیا ہے۔سائنسدانوں کا پختہ خیال ہے کہ کائنات کی دو بنیادی قوتوں کو ایک ثابت کرنے کے سلسلہ میں ڈاکٹر سلام کی کامیابی طبیعات کی وسعت وترقی کے لئے زبردست مہمیز ثابت ہوئی ہے اور یہ کامیابی بیسویں صدی میں نوبیل پرائز جیتنے والے بہت سے سائنسدانوں کے کارناموں سے زیادہ گہرائی اور گیرائی کی حامل ہے۔"Higgs particle" کے متعلق ان کی پیش خبری غالباً جدید طبیعات کی سب سے پہلی ترجیح ہے اور اس کی دریافت کائنات کے ابتدائی مراحل کو سمجھنے میں بنیادی حیثیت کی حامل ہوگی۔ ڈاکٹر عبدالسلام کا جدید سائنس پر جو قرض ہے اس کا اعتراف Stephen hawkins نے بھی اپنی کتاب A brief history of time میں کیا ہے۔

فزکس پوری انسانیت کی مشترکہ میراث ہے

پاکستان کے لئے خراج تحسین کی علامت کے طور پر 10 دسمبر 1979ء کو ہونے والی خاص ضیافت (Nobel Banquet) میں ڈاکٹر عبدالسلام کو اردو زبان میں مخاطب کیا گیا۔ جواباً ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا ''پاکستان اس بے مثال التفات کے لئے بے حد ممنون ہے''۔ انہوں نے مزید کہا ''علم طبیعات کی تخلیق پوری انسانیت کی مشترکہ میراث ہے۔ مشرق ہو یا مغرب شمال ہو یا جنوب سب نے اس میں حصہ لیا ہے اسلام کی مقدس کتاب میں اللہ فرماتا ہے۔

''تم نہیں دیکھتے اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی نقص، کوئی نامکمل پن، اپنی نظریں لوٹاؤ۔تم کہیں کوئی شگاف کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟ پھر اپنی نظریں پھیرو۔بار بار پھیرو۔تمہاری نظریں تمہارے پاس پلٹ آتی ہے۔خیرہ تھکی ہاری''۔

ڈاکٹر سلام نے مزید کہا ''درحقیقت یہ تمام ماہرین طبیعات کا ایمان ہے۔ہم جتنی گہری جستجو کرتے ہیں اتنا ہی ہمارا تحیر بڑھتا جاتا ہے۔اتنی ہی ہماری نگاہیں خیرہ ہوتی جاتی ہیں۔''

''تاہم ڈاکٹر عبدالسلام کو اپنے ملک میں کبھی بھی صحیح تکریم نہیں ملی کیونکہ احمدی ہونے کے ناطے وہ 1974ء کے آئین کی دوسری ترمیم کے مطابق غیر مسلم قرار پائے۔ وہ 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ (Ox Ford) میں وفات پاگئے اور اپنی وصیت کے مطابق پاکستان میں دفن ہوئے۔ سرکاری سطح پر ان کا کوئی سوگ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اپنے وطن کے لئے جو اعزازت حاصل کئے ان کا کوئی اعتراف نہیں کیا گیا اور حکومت کے کسی نمائندہ نے ان کی تدفین کے موقع پر شرکت نہیں کی ان کے مزار پر جو کتبہ لگایا گیا اس پر پہلے یہ الفظ کندہ تھے:۔

''پہلا مسلمان نوبیل لارئیٹ''۔لیکن حکام نے لفظ 'مسلمان' مٹا دیا اور اس طرح کتبے کی عبارت کو یوں بے معنی بنادیا گیا۔

''پہلا نوبیل لارئیٹ''

(ترجمہ از مضمون مطبوعہ دی نیوز۔انگریزی مورخہ 3/ اپریل 2011ء)

ڈاکٹر سلام کی ایٹمی پاور پلانٹ اور ایٹمی آپشن کے لئے پرزور تجاویز

سابق صدر ایوب خان اپنی 13/ اگست 1967ء کی ڈائری میں تحریر کرتے ہیں:

ترجمہ:۔''میرے سائنسی مشیر ڈاکٹر سلام مجھ سے ملنے آئے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اب جبکہ ہم نیا ایٹمی پاور پلانٹ لگانے والے ہیں ہمیں پلوٹونیم (ایٹمی دھات) الگ کرنے کے پلانٹ کے لئے بھی سرمایہ کاری کرنی چاہئے یہ ہمیں اپنا ایٹمی ایندھن تیار کرنے میں مدد دے گا اور ہمیں ایٹمی Option (ایٹمی اسلحہ بنانے کے

انتخاب کی آزادی) بھی مہیا کرے گا''۔

(Diaries of Field Marshal Muhammad Ayub Khan 1966- 1972) P:-132 Oxford University press)

سپارکو کے قیام کا مشورہ

صاحب علم صحافی اسحاق نسیم رانا نے نوائے وقت سنڈے میگزین میں اختصار کے ساتھ وطن عزیز کے 63 سالوں کی تاریخ قلمبند کی ہے۔اس میں وہ صدر ایوب خان کے دور کی بعض خامیوں کے ساتھ ساتھ کچھ اچھائیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''تاہم ایوب خان نے اپنے دوست پاکستان کے نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کے کہنے پر نیشنل سپیس ایجنسی اور سپارکو کا آغاز کیا۔ اس دور میں زراعت سے ہٹ کر صنعتی ترقی کی طرف بھی دھیان دیا گیا اور لاہور کے قریب کالا شاہ کاکو کا صنعتی کمپلکس اس دور کی یادگار ہے اس کے بعد بھٹو دور میں صنعتی ترقی کو بنایا اور سنوارہ نہیں گیا بلکہ جو تھی اس کو بھی تباہ کر دیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہے آج ہم نہ ہی زراعت میں ترقی کر پائے ہیں اور نہ ہی صنعت میں۔ بلکہ صنعتیں قومی ملکیت میں لے کر تباہ کرنا بھٹو دور کا ایک بہت ہی برا فیصلہ تھا۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 25/اپریل 2010ءص 14 کالم نمبر 5)

سپارکو کی ابتدائی کامیابی کی ایک روشن مثال

پاکستان کے تاریخ وار انسائیکلو پیڈیا (پاکستان کرونیکل) کے ص 201 کے بائیں جانب سب سے اوپر رہبر اول (پاکستان کے پہلے راکٹ) کی نمایاں تصویر کے ساتھ سائٹ پر موجود صدر ایوب خان کے سائنسی مشیر ڈاکٹر عبدالسلام اور اس وقت کے چیئر مین اٹامک انرجی کمیشن ڈاکٹر عثمانی کی تصویر بھی دی گئی ہے اور نیچے یہ الفاظ درج کئے گئے ہیں:۔

رہبر اول کے ساتھ ڈاکٹر سلام اور ڈاکٹر عثمانی

تفصیل میں درج ہے: ''7 جون 1962ء کو پاکستان نے اپنا پہلا راکٹ فضا میں روانہ کیا جو بالائی فضائی میں کرۂ ارض سے 80 میل کی بلندی تک پہنچا............اس موقع پر جاری ہونے والے پریس نوٹ میں بتایا گیا تھا کہ رہبر اول موسمیاتی راکٹ ہے اور اس کی مدد سے پاکستان کے سائنسدانوں کو یہ معلوم ہو سکے گا کہ بحیرہ عرب کے ساحلی علاقوں میں ہواؤں کا رخ اور فضا کی کیفیت کیا ہے۔ ان معلومات سے سائنس دانوں کو بادلوں، طوفان اور موسم کا اندازہ لگانے میں مدد ملے گی۔

پاکستان خلائی دوڑ میں شامل ہونے والا دنیا کا دسواں ایشیا کا تیسرا اور عالم اسلام کا پہلا ملک ہے''۔

(''پاکستان کرونیکل'' ص 201 تحقیق و تالیف عقیل عباس جعفر اشاعت اول 2010ء)

بھارت میں تھرتھلی

معروف اور سینئر مضمون نگار فیروز الدین احمد فریدی اپنے مضمون ''غریب نواز بجٹ'' میں سپارکو (قیام 1961ء۔ کے بانی چیئرمین ڈاکٹر عبدالسلام کی زیر نگرانی تیار ہونے والے) پاکستان کے پہلے خلائی راکٹ کا ذکر کرتے ہیں۔

''ڈاکٹر ائی۔ ایچ۔ عثمانی جو 1942ء میں سروس میں آئے اور ساٹھ کی دہائی میں پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن اور پاکستان خلائی کمیشن کے چیئرمین رہے اور جن کے زمانے میں 1962ء میں پاکستان نے اپنا پہلا راکٹ خلا میں پہنچایا تھا جس سے بھارت میں تھرتھلی مچ گئی تھی............''

(مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 23 جون 2006ء۔ ادارتی صفحہ)

''ہمارا نظام تعلیم اور کرپشن''

مندرجہ بالا عنوان کے تحت فوج کے ایک ریٹائرڈ افسر اور باخبر قلمکار سکندر خان بلوچ اپنے مضمون کے آغاز میں لکھتے ہیں:۔

''1984ء کا واقعہ ہے کہ کراچی پاک امریکن کلچرل سنٹر میں پاکستان میں معیار تعلیم پر ایک سیمینار ہوا جس میں مجھے بھی جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس سیمینار میں تمام صوبوں کے ماہرین تعلیم شامل تھا۔ خصوصی سپیکر ایک ڈاکٹر صاحب تھے جو کسی امریکن یونیورسٹی میں پڑھا رہے تھے............سب ماہرین نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ انگریزوں کا قائم کردہ نظام صرف کلرک پیدا کرنے کے لئے تھا اور یہ نظام موجودہ دور کے لحاظ سے فرسودہ اور بے مقصد ہو چکا ہے لہٰذا ہمیں جدید نظام تعلیم وضع کرنا چاہیئے............آخر میں ڈاکٹر صاحب (خصوصی مقرر) کھڑے ہوئے (اور اپنی تقریر کے دوران کہا)

''میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ سسٹم کوئی بھی خراب نہیں ہوتا صرف سسٹم چلانے والے اچھے یا برے ہوتے ہیں۔ وہ سسٹم جس نے جناح اور اقبال جیسی عظیم الشان ہستیاں پیدا کیں وہ سسٹم خراب کیسے ہو سکتا ہے؟ آج ہمارا سسٹم کرپشن کا بدبودار پہاڑ بن چکا ہے جس کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ چاہے انہیں سیاستدانوں کا نام دیں۔ فوجی جرنیلوں کا۔ بیوروکریٹس کا یا کرپشن مافیا کا۔ ایک چیز یاد رکھیں کہ ہمارا موجود سسٹم جناح۔ اقبال یا عبدالسلام جیسے عظیم اور صاحب کردار انسان پیدا کرنے سے قاصر ہیں۔''

اپنے مضمون کے آخری پیراگراف میں سکندر خان بلوچ لکھتے ہیں:۔

کہتے ہیں قوموں کی تقدیر نہ تو ایرکنڈیشنڈ دفتروں میں بنتی ہے نہ بڑی بڑی فیکٹریوں میں اور نہ ہی وسیع وعریض جاگیروں پر بلکہ قوم کی تقدیر ان ٹوٹی پھوٹی عمارتوں میں بنتی یا بگڑتی ہے جنہیں سکول کہا جاتا ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ پاکستان کی جنگ علی گڑھ یونیورسٹی میں لڑی گئی تھی............''

(مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 16 جون 2010ء۔ ادارتی صفحہ)

دنیا میں واحد ایٹمی طاقت

قومی اور عسکری امور کے تجزیہ نگار کرنل (ر) اکرام اللہ اپنے کالم قندیل مورخہ 17 نومبر 2010ء میں تحریر کرتے ہیں:۔

''حصول آزادی کے بعد اگرچہ کئی وجوہات کی بناء پر اہل پاکستان جدید علوم کے فوائد سے پوری طرح بہرہ ور ہو کر استفادہ حاصل نہیں کر سکے۔ لیکن اس کے باوجود سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبہ میں خداتعالیٰ نے اپنے خاص کرم سے پاکستان کو پروفیسر عبدالسلام اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان جیسی شخصیات ہم کو عطا کیں جن کی بدولت پاکستان دنیا میں واحد اسلامی ایٹمی طاقت بن کر ابھرا۔''

(نوائے وقت مورخہ 17/اکتوبر 2010ء کالم نمبر 1)

پاکستان میں ایٹمی سائنس کی ترقی

وقیع اور روشن دماغ مضمون نگار پروفیسر ڈاکٹر ایم۔ اے۔ صوفی نے اپنے مضمون میں کمال حقیقت بینی سے کام لیتے ہوئے پاکستان کے ایٹمی دور کے آغاز کو ایٹمی کمیشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر ائی۔ ایچ۔ عثمانی اور ان کے بعد کے چیئرمین ڈاکٹر منیر احمد خان کے زمانہ سے شمار کیا ہے یہ وہ دور ہے جب صدر پاکستان کے سائنسی مشیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالسلام ان دونوں حضرات کی رفاقت میں سائنسی میدان میں علمی اور عملی طور پر بھرپور کردار اور دوررس خدمات انجام دے رہے تھے۔ قارئین کرام! ڈاکٹر ایم۔ اے صوفی نے اپنے مضمون کے پہلے کالم میں قائداعظم کا ایک ارشاد درج کیا ہے۔

(قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا تھا)

''کمزور قومیں دشمن کے حملہ کی زد میں رہتی ہیں۔ آپ اندرونی طور پر (سائنس کی قوت سے) اتنے مضبوط ہو جائیں کہ دشمن میں حملہ کرنے کی حس بھی پیدا نہ ہو۔'' نہ جانے یہ کونسا لمحہ تھا؟ کہ ہمارے سائنس دانوں اور سیاستدانوں نے قائداعظمؒ کی نصیحت کو سن کر حامی بھر لی............''

آگے چل کر لکھتے ہیں............''۔

''پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے شروع میں روح رواں منیر احمد خان تھے۔ جن کا ایٹمی تاریخ میں نام شاندار رہے گا۔ اٹامک انرجی کمیشن کے اس دور میں وہ چیئرمین تھے۔............

ڈاکٹر مسرت عثمانی ان کا دفتر فیروز پور روڈ لاہور میں تھا۔ ان کے دور میں پاکستان نے کینیڈا سے 60 ملین ڈالرز میں نیوکلیئر پلانٹ حاصل کیا۔ اس پلانٹ کو کراچی میں نصب کیا گیا جسے کنوپ (Kanup) کہتے ہیں۔ (کالم نمبر 1)

آگے پاکستان کے جوہری طاقت بننے کا مرحلہ بیان کرتے ہیں۔

''ڈاکٹر عبدالقدیر خان............ اور دیگر سائنس دانوں بشمول ڈاکٹر ثمر مبارک............ نے سیر حاصل کاوش کی اور اپنی قدر اور پاکستان کی منزل میں اضافہ کیا۔ ملک کو ساتویں جوہری طاقت بنا دیا۔ بے شک اس عمل میں سرخرو ہونے میں لاتعداد سائنسدانوں، ورکرز کی سالہا سال کی محنت شامل ہے۔ کوئی معمولی آپریشن کیا جائے، اس میں ٹیم ورک ہوتا ہے۔'' (کالم نمبر 2)

ایٹمی سائنسدانوں کا فرض

پروفیسر ڈاکٹر ایم۔ اے صوفی اپنے مضمون کے تیسرے کالم میں تحریر کرتے ہیں:۔

''ایٹمی سائنسدانوں کا اب فرض ہے کہ نئی نسل سے وہ سائنسدان بنائیں جو کچھ ایجاد کریں۔ ڈاکٹر عبدالسلام، ڈاکٹر ثمر مبارک مند، ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی طرح نام بھی پیدا کریں اور ایجاد کریں تاکہ ہم اپنی ایجادات پر فخر کریں۔''

(نوائے وقت ادارتی صفحہ 29 مئی 2010ء)

پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ سپوت ڈاکٹر عبدالسلام کو 1979ء میں قابل صد رشک نوبیل پرائز ملنے کے موقع پر وطن عزیز کے ممتاز اور غیر متعصب شاعر جناب راغب مراد آبادی (مرحوم) ''نے ''دانائے طبیعات'' کے عنوان سے جو خوبصورت نظم کہی تھی اس کے تین اشعار ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں:۔

ڈاکٹر عبدالسلام اے ساجدِ رب الانام
اے فریدِ عصر حاضر لائق صد احترام
اِس بلندی سے تجھے کوئی گرا سکتا نہیں
حق تعالیٰ نے تجھے بخشا عجب اَرفع مقام
قطعۂ تاریخ راغب کی طرف سے نذر ہے
محوِ رحمت، مردِ حق ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام
(1979ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106729 میں Nuzhat Hayat

زوجہ Laiq Ahmad Hayat قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 132 گرام مالیت -/2840 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuzhat Hayat گواہ شد نمبر1 Aftab Ahmad Hayat گواہ شد نمبر2 Mubarik Ahmed Raja

مسل نمبر 106730 میں Abdul Rasheed Qazi

ولد Qazi Abdul Hameed قوم قریشی پیشہ بے روزگار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع 312-B-II جوہر ٹاؤن 5 مرلے مالیت...... (2) مکان 399-B-II جوہر ٹاؤن 6.5 مرلے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/290 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rashhed Qazi گواہ شد نمبر1 Malik Nasir Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Tariq Majeed

مسل نمبر 106731 میں Khalid Ahmad

ولد Muhammad Ismail Khokhar قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 8.5 مرلہ واقع مسرور کالونی ربوہ مالیت -/780,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت Texi Driver مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Ahmad گواہ شد نمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmad Fazal

مسل نمبر 106732 میں Maryam Shaheen

ولد Muhammad Akram Bhatti قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت 500/-Pound Sterling۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Shaheen گواہ شد نمبر1 Khuram Shahzad گواہ شد نمبر2 Muhammad Idress Qamar

مسل نمبر 106733 میں Thomas Tayyab Karim Karvand

ولد Terve Karvand قوم...... پیشہ نرسنگ عمر 35 سال بیعت 99-06-01 ساکن Brandbv Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان حصہ 50% واقع Brandv,Norway 150,00,00/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 Norwegian Kron ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Thomas Tayyab Karim Karvand گواہ شد نمبر1 Zahoor Ahmad Ch. گواہ شد نمبر2 Khalid Mahmood

مسل نمبر 106734 میں Ahmad

ولد Imran قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kettu Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Tafudeen

مسل نمبر 106735 میں Abdul Fatah

ولد Akinade قوم...... پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kettu Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatah گواہ شد نمبر1 Abdul Rasheed گواہ شد نمبر2 Bro Semiu

مسل نمبر 106736 میں Hussein

ولد Muhammad قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 53 سال بیعت 1985ء ساکن Kettu, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussein گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Bro Semiu

مسل نمبر 106737 میں Ibrahim

ولد Awe قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن Kettu,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim گواہ شد نمبر1 Ahmed s/o Imran گواہ شد نمبر2 Dausa s/o Abdus Salam

مسل نمبر 106738 میں Bro Samiullah

ولد Idowu قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kettu,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bro Samiullah گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Bro Yussuf

مسل نمبر 106739 میں Abbas

ولد Mohammad قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 58 سال بیعت 1936ء ساکن Festac Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abbas گواہ شد نمبر1 Alhaj Bello گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر 106740 میں Dauda

ولد Abu Bakar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن Festac Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dauda گواہ شد نمبر1 Dauda s/o Abdus Salam گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad s/o Syed Mahmood Ahmad

مسل نمبر 106741 میں Jamiu

ولد Ogungsola قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی

ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jamiu گواہ شدنمبر1 Zakariyya گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر106742 میں Tajudeen

ولد Olaiya قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 2005ء ساکن Festac Logos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Tajudeen گواہ شدنمبر1 Abdullah گواہ شدنمبر2 Omoyeles.O

مسل نمبر106743 میں

Bello Ahmed Ola

ولد Alh.R.O.Bello قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isolo Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Bello Ahmed Ola گواہ شد نمبر1 Muhmud s/o Abdullah گواہ شدنمبر2 Ishaq s/o Hamzat

مسل نمبر106744 میں Idris

ولد Akande قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1982ء ساکن Isolo, Lagos.Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Idris گواہ شدنمبر1 M.A.Alamutu گواہ شدنمبر2 A R.O.Bello

مسل نمبر106745 میں Abdul Kabir

ولد Yunus قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H.Q.Lagos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14,400 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdul Kabir گواہ شدنمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Abdul Majeed

مسل نمبر106746 میں Azzez

ولد Suaiman قوم ...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 32 سال بیعت 2007ء ساکن Festac Lagos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira-/5000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Azzez گواہ شدنمبر1 Dauda گواہ شدنمبر2 Alh.Ro Bello

مسل نمبر106747 میں Saka

ولد Balogun قوم ...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Festac Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Saka گواہ شدنمبر1 Alh.A.R.O.Bello گواہ شدنمبر2 Dauda

مسل نمبر106748 میں

Abdul Mojed Bello

ولد Alhaj Bello قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoluku,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/39000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Mojeed Bello گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر106749 میں Abdul Azeez

ولد Olawuyi قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 49 سال بیعت 2007ء ساکن Festac Lagos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12450 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Azeez گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Alh.R.O.Bello

مسل نمبر106750 میں

Abdul Hameed Akanbi

ولد Salam Adewale قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Festac,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Hameed Akanbi گواہ شد نمبر1 Alh.A.R.O.Bello گواہ شدنمبر2 Mahmud

مسل نمبر106751 میں

Bashirudeen

ولد Bakare قوم ...... پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoloku,Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/1,20,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Bashirudeen گواہ شد نمبر1 M.A.Alamutu گواہ شدنمبر 2 Shakirudeen

مسل نمبر106752 میں Shakirudeen

ولد Hussein قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoluku,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Shakirudeen گواہ شد نمبر1 M.A.Alamutu گواہ شدنمبر 2 Alh.A.R.O.Bello

مسل نمبر106753 میں Hassan

ولد Abdul Kareem قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoluku Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Hassan گواہ شدنمبر1 M.A.Alamutu گواہ شدنمبر2 A.R.O.Bello

مسل نمبر106754 میں Maroof

ولد A.Rahman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن Mafoluku,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Maroof گواہ شد نمبر1 M.A.Alatmutu گواہ شد نمبر2 A.R.O.Beelo

مسل نمبر106755 میں

Alhaji S.A.Rahim

ولد Rahim قوم ...... پیشہ کسان عمر 80 سال بیعت 1956ء ساکن Ijede Lagos Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira 2000/- ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alhaji S.A.Rahim گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A.Rasheed Lanre

مسل نمبر106756 میں

Muhammad Moshood

ولد Sulaiman قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 56 سال بیعت 1973ء ساکن Kettu,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira-/45,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad Moshood گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Nazeem

مسل نمبر106757 میں Yussuf

ولد Animashan قوم ...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن Ketu,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yussuf گواہ شد نمبر1 Ahmed گواہ شد نمبر2 Abdul Rasheed

مسل نمبر106758 میں Tajudeen

ولد Adejumo قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن Isolo,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/30,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر1 M.A.Alamutu گواہ شد نمبر2 A.R.O.Bello

مسل نمبر106759 میں Zikirullah

ولد Afanbusi قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 45 سال بیعت 2003ء ساکن Ketu,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27,554 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Zikirullah گواہ شد نمبر 1 Muhammad Murtada گواہ شد نمبر2 Alh.M.Salaudeen

مسل نمبر106760 میں

Alh.M.Mudasirus

ولد Salaudeen قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن Keutu Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Alh.M. Mudasirus گواہ شد نمبر1 Moshood گواہ شد نمبر2 Alh.M.T.A.Adeleke

مسل نمبر106761 میں

Abdul Hamid

ولد Adenekan قوم...... پیشہ تدریس عمر 54 سال بیعت 1989ء ساکن Adetokun,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Hamid گواہ شد نمبر1 Abdul Hamid گواہ شد نمبر2 Alh.M.L.Idris

مسل نمبر106762 میں

Yunus Gbolagade

ولد Adeleke قوم ...... پیشہ تدریس عمر 51 سال بیعت 1989ء ساکن Ojokoro,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yunus Gbolagade گواہ شد نمبر1 Abdul Hamid گواہ شد نمبر2 Alh.M.L Idris

مسل نمبر106763 میں Sikrullah

ولد Olaniyan قوم...... پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن Asakafoko Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/7000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sikrullah گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شد نمبر2 Mufutan

مسل نمبر106764 میں Mudasir

ولد Olabode قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن Asaka Ibadah,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/5000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mudasir گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شد نمبر2 Sulaiman

مسل نمبر106765 میں

Nayarudeen Dolapo

ولد Apooyin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Okeseni,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Nayarudeen Dolapo گواہ شد نمبر1 Muftan Aslam گواہ شد نمبر2 Alh.M.L.Idris

مسل نمبر106766 میں

Muftau Abelaja

ولد Ashiru قوم ...... پیشہ مکینک عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن Okeseni Ibadah,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muftau Abelaja گواہ شد نمبر1 Nayarudeen گواہ شد نمبر2 Alh.M.L.Idris

مسل نمبر106767 میں

Salaimon Osuolale

ولد Apooyin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1977ء ساکن Okeseni,Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/7,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sulaimon Osuolale گواہ شد نمبر1 Nayarudeen گواہ شد نمبر2 Alh.H.L.Idris

مسل نمبر106768 میں

Tirimisiyu Shittu

ولد Abdul Latif Shittu قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 47 سال بیعت 1984ء ساکن Ibadan, Nigeria بقائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 120ft×60 واقع Abori Oke,Nigeria مالیت 200,000/- Naira۔اس وقت مجھے مبلغ 35,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tirimisiyu Shittu گواہ شد نمبر Alh.M.1 L.Idris گواہ شد نمبر 2 Hashim Babatunde

مسل نمبر 106769 میں

Abdul Wasih

ولد Odeseye قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asaka,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasih گواہ شد نمبر Mumeen 1 گواہ شد نمبر 2 Odesye Mahmood

مسل نمبر 106770 میں Alimi Taofeek

ولد Alimi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apata,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alimi Taofeek گواہ شد نمبر Marouf1 گواہ شد نمبر 2 Qasim

مسل نمبر 106771 میں

Maroof O.Oladele

ولد Olubajo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1996ء ساکن Ibadan,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 48,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maroof O.Oladele گواہ شد نمبر Taufeek1 گواہ شد نمبر Qasim2

مسل نمبر 106772 میں Wasiu

ولد Owonifari قوم ...... پیشہ مکینک عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن Anfani,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasiu گواہ شد نمبر Aminat1 گواہ شد نمبر Habeeb2

مسل نمبر 106773 میں Qasim

ولد Ayandele قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Anfani,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasim گواہ شد نمبر Zulkadeen1 گواہ شد نمبر Marouf2

مسل نمبر 106774 میں Zulkadeen

ولد Folorunsho قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن Anfani,Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zulkadeen گواہ شد نمبر Kudirat1 گواہ شد نمبر 2 Qasim

مسل نمبر 106775 میں Habeebullah

ولد Ojoye قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن Anfani,Ibadan,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Habeebullah گواہ شد نمبر 1 Abdul Wahhab گواہ شد نمبر Zulkadeen2

مسل نمبر 106776 میں

Abdul Rasaq Olabaniji

ولد Ogunlade قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 63 سال بیعت 1988ء ساکن Apata,Ibadan,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80,000/- Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Rasaq Olabaniji گواہ شد نمبر Syed Shahid Ahmad1 گواہ شد نمبر Adnan Tahir2

مسل نمبر 106777 میں

Ameen Abdul Rasheed

ولد Ameen قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت 2009ء ساکن Akoko,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ameen Abdul Rasheed گواہ شد نمبر Syed Shahid Ahmad1 گواہ شد نمبر Adnan Tahir2

مسل نمبر 106778 میں Abdur Rauff

ولد Sulaiman قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن Ilogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,500 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdur Rauff گواہ شد نمبر Bro.Saheed1 گواہ شد نمبر Bro.Nurudeen2

مسل نمبر 106779 میں

Jubril Olatunbosun

ولد Yusuf Akinde قوم ...... پیشہ استاد عمر 36 سال بیعت 1996ء ساکن Ojokoro,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50,000/- Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jubril Olatunbosun گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106780 میں

Muibat Oladoyin

ولد M.O.Olayiwola قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7,500/- Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Muibat Oladoyin گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106781 میں Amudat

ولد Aliu قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1972ء ساکن Akure,Ondo State,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,200/- Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amudat گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

صدر صاحب مجلس صحت ربوہ

احمدی کھلاڑیوں کے نمایاں اعزازات

گزشتہ ماہ باسکٹ بال کی 50ویں جونیئر باسکٹ بال چیمپئن شپ 2011ء اور تیراکی کے آل پاکستان ایج گروپ سکولز چیمپئنش شپ اور آل پاکستان نیشنل چیمپئن شپ کے مقابلے اسلام آباد میں منعقد ہوئے۔ ان دونوں کھیلوں میں ہمارے احمدی کھلاڑیوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی تفصیل بغرض دعا ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حمیدی ہال پاکستان سپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں (50ویں) پچاسویں جونیئر نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ 22 جولائی 2011ء زیر اہتمام نیشنل باسکٹ بال فیڈریشن منعقد ہوئی۔ جن میں صوبہ جات کی سات ٹیموں پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختون خواہ اسلام آباد کی دو ٹیمیں وائیٹ اور بلیک اور فاٹا کی ٹیموں نے گولڈ میڈل کیلئے قسمت آزمائی کی۔ قواعد وضوابط کے تحت تمام شرکت کرنے والی ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اپنے اپنے پول میں مدمقابل ٹیموں کو شکست دے کر سیمی فائنل میں پنجاب کی ٹیم نے اسلام آباد وائٹ کی ٹیم کو 39 پوائنٹس کے مقابل پر 59 پوائنٹس جبکہ فاٹا کی مضبوط ٹیم نے خیر پختون خواہ کی ٹیم کو 33 کے مقابل پر 49 پوائنٹس سے ہرا کر فائنل میں پہنچنے کا اعزاز پایا۔ فائنل میچ پنجاب اور فاٹا کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جو کہ پنجاب ٹیم نے 61 کے مقابل پر 76 پوائنٹس سے جیت کر چیمپئن شپ جیتنے کا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ فاتح ٹیم نیشنل جونیئر باسکٹ بال چیمپئن شپ پنجاب ٹیم کے آٹھ میں سے فضل عمر باسکٹ بال کلب کے پانچ کھلاڑیوں نے شرکت کی جو کہ کلب کیلئے باعث افتخار ہے۔ منتخب کھلاڑیوں میں احسن سلمان، بلال باجوہ، حافظ ارسلان، بلال احمد اور فہیم احمد شامل تھے۔ جن کا معیاری کھیل پنجاب ٹیم کی فتح میں ممد ومعاون ثابت ہوا۔ خاص طور پر مستقبل کے سٹار کھلاڑی احسن سلمان، فہیم احمد اور بلال باجوہ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر جانب سے بھر پور داد حاصل کی اور مستقبل کے روشن ہونے کا امکان پیش کیا۔

تیراکی: Swimming

(الف) آل پاکستان انٹر سکول سوئمنگ چیمپئن شپ اسلام آباد منعقدہ 22 تا 24 جولائی 2011ء کے مقابلہ جات میں ہمارے 18 کھلاڑیوں نے مجموعی طور پر 7 میڈلز حاصل کئے۔

1۔ یاسر محمود 1 گولڈ + 1 سلور
2۔ بلال احمد ناصر واقف نو 1 گولڈ
3۔ سلمان فارسی 2 سلور
4۔ کاشف محمود 1 کانسی
5۔ ذیشان احمد 1 کانسی

(ب) آل پاکستان نیشنل چیمپئن شپ 28 تا 30 جولائی 2011ء لاہور ایچی سن کالج میں پنجاب کی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے 2 کھلاڑی شامل ہوئے۔ عزیزم بلال احمد واقف نو نے انڈر 14 سال میں بہترین تیراک ہونے کا اعزاز حاصل کیا گولڈن ٹرافی اور مندرجہ ذیل میڈلز جیتے۔

بریسٹ 100 میٹر سلور میڈل
ریلے 4x100 میٹر سلور میڈل
بریسٹ 50 میٹر سلور میڈل
بریسٹ 200 میٹر برونز میڈل

عزیزم یاسر محمود صاحب نے

ریلے 4x100 میٹر میں گولڈ میڈل
ریلے 4x200 میں گولڈ میڈل

میڈلے ریلے میں سلور میڈلز حاصل کئے۔

درخواست دعا

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا مکرم خلیل احمد صدیقی صاحب جرمنی ولد مکرم پروفیسر محمد عثمان صدیقی صاحب مرحوم کی آنکھ پر زخم ہونے کی وجہ سے آپریشن کیا گیا تھا۔ بینائی ختم ہوگئی ہے۔ لیکن بحالی کی توقع ہے اس لئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی زندگی دے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور لکھتی ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ قدسیہ نسیم بیگ صاحبہ کی پوتی بشریٰ زرین دختر مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کو موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے سر پر چوٹیں لگیں اور پانچ ٹانکے لگے ہیں۔ سر میں شدید درد ہو رہا ہے اور جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بے حد ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات واعلانات

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

مکرم عمران رشید صاحب احمد آباد سٹیٹ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10 جولائی 2011ء کو دو بچیوں امۃ الکافی بنت مکرم عبدالقدیر صاحب اور الینہ بی بی بنت مکرم عبدالعزیز احمد آباد سٹیٹ ضلع عمرکوٹ ان دونوں کو قرآن کریم کا دور مکمل کروانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو قرآن کریم سے بے پناہ محبت کرنے اس کا ترجمہ سمجھنے اور قرآن کریم کا زیادہ سے زیادہ حصہ حفظ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ مکرمہ فرزانہ سمیع احمد صاحبہ گلشن عمیر کراچی کی بڑی بیٹی مکرمہ نیلوفر ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد ظفری صاحب جاپان کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت نومولود کو وقف نو میں شامل فرماتے ہوئے ثمر احمد علی نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منور احمد علی صاحب مرحوم ماڈل کالونی کراچی کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع احمد صاحب مرحوم کراچی کا نواسا ہے۔ احباب کرام سے بچے کی صحت وتندرستی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نتائج کلاس دہم

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت غربی ربوہ)

امسال محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کلاس دہم کا رزلٹ 100% رہا ہے۔ ہمارے ادارے کی طرف سے 22 طالبات امتحانات میں شامل تھیں۔ جن میں سے سوہا اکرم بنت مکرم محمد اکرم صاحب نے 916 نمبر حاصل کر کے اول، مبشرہ اکرم بنت مکرم محمد اکرم صاحب نے 901 نمبر حاصل کر کے دوم اور حافظہ حانیہ ارشاد بنت مکرم زاہد ارشاد صاحب نے 866 نمبر حاصل کر کے سوم حاصل کی۔ اسی طرح 4 طالبات نے A+13، طالبات نے A اور 5 طالبات نے B گریڈ حاصل کیا۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

حضرت قاضی امیر حسین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت قاضی امیر حسین صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور عالم اور محدث تھے آپ نے 1893ء میں مباحثہ آتھم کے دوران حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی اور جماعت احمدیہ امرتسر کی پہلی انجمن فرقانیہ کے پہلے صدر مقرر ہوئے۔ بیعت کے بعد مخالفت کی وجہ سے مدرسۃ المسلمین امرتسر سے سلسلہ ملازمت جب منقطع ہوگیا تو قادیان ہجرت کر کے تشریف لے آئے اور ایک نہایت ہی قلیل مشاہرہ پر پہلے مدرسہ تعلیم الاسلام میں پھر مدرسہ احمدیہ میں پڑھانے لگے اور پنشن یاب ہونے کے بعد بھی آخر دم تک درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا اور بخاری مسلم کا سبق مختلف طلباء کو دیتے رہے۔ آپ بھیرہ کے رہنے والے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے داماد تھے۔ قریباً 80 سال کی عمر میں وصال ہوا۔ قویٰ نہایت اعلیٰ، قد لمبا، شکل نہایت وجیہہ اور بارعب، طبیعت جلالی تھی مگر حق معلوم ہونے پر فوراً غصہ ٹھنڈا ہو جاتا تھا اپنے فرائض کی ادائیگی میں وقت کے نہایت پابند تھے مجلس معتمدین کے بھی کئی سال ممبر رہے آپ کو علم حدیث میں بالخصوص ید طولیٰ حاصل تھا۔ قرآن مجید کے علوم سے بھی خاص شغف تھا آپ کی طبیعت مجتہدانہ تھی اور قرآن و حدیث کے کئی مقامات میں منفردانہ رائے رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے آزاد خیالی اور حریت رائے کا ایک خاص جوہر عطا کیا تھا۔

قاضی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے استاد تھے مگر حضور کے ساتھ زبردست ارادت رکھتے تھے حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے ہر معاملہ میں پوری اطاعت اور فرمانبرداری کا ثبوت دیا اور فتنہ انکار خلافت کے خلاف مردانہ وار کھڑے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کو بھی آپ سے بہت محبت تھی حضور جب شملہ سے واپس آئے تو الدار میں جانے سے پہلے قاضی صاحب کی عیادت کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے اور ان کی پائنتی کی طرف بیٹھ گئے اور اٹھ کر بیٹھنے کی خواہش پر خود حضرت نے ان کو سہارا دے کر اٹھایا۔ 24/ اگست 1930ء کو وفات پائی۔

(الفضل 28/ اگست 1930ء صفحہ 9۔ الفضل 2 ستمبر 1930ء ص 7)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر سو گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید اٹھارہ کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 14 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مدّ بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود تیسری شرط بیعت میں فرماتے ہیں۔

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مد وڈیلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

کراچی میں بلا امتیاز آپریشن کا فیصلہ

وزیراعظم گیلانی نے کراچی میں امن وامان کے قیام کیلئے سندھ حکومت کو دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں امن قائم کرنے کیلئے ایکشن کا وقت آ گیا ہے، ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف سخت ایکشن کریں گے کیونکہ اگر ہم نے ایکشن نہ کیا تو کوئی اور آ کر کرے گا، امن وامان کے قیام کیلئے وفاق سندھ حکومت کو تمام وسائل دینے کو تیار ہے۔

سپریم کورٹ کا کراچی کی صورتحال پر ازخود نوٹس

سپریم کورٹ نے کراچی میں قتل وغارت پر ازخود نوٹس لے لیا جبکہ کراچی میں فوج کو بلانے کیلئے سندھ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔ چیف جسٹس نے اخبارات اور ٹی وی چینلز کی خبروں اور عوامی اپیلوں کو بنیاد بناتے ہوئے ازخود نوٹس لیا۔ عدالت عظمیٰ نے ٹارگٹ کلنگ کے حالیہ واقعات کی تفصیلات بھی طلب کر لیں۔

کراچی میں مزید 13 افراد قتل

کراچی میں ٹارگٹ کلنگ اور پرتشدد واقعات کے دوران واٹر بورڈ کے دفتر کے 4 ملازمین اور متحدہ قومی موومنٹ کے سابق وزیر بلدیات کے بھتیجے سمیت مزید 13 افراد کو ہلاک کر دیا گیا جبکہ فائرنگ سے متعدد افراد زخمی ہوگئے۔

کراچی میں 50 روز میں 500 سے زائد افراد قتل ہوئے

کراچی میں خونریزی کی موجودہ لہر کے دوران 50 روز میں 500 سے زائد افراد کو قتل کر دیا گیا جن میں سیاسی، مذہبی کارکن اور معصوم شہری شامل ہیں۔ جولائی کے مہینے میں 324 افراد قتل کئے گئے تھے اور ماہ رواں کے دوران 21 روز میں 232 لوگوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔

طرابلس پر باغیوں کا قبضہ

لیبیا میں باغیوں نے دارالحکومت طرابلس کے 95 فیصد حصے پر قبضہ کر کے صدارتی محل کا ایک حصہ نذر آتش کر دیا۔ باغیوں نے طرابلس میں ٹی وی سٹیشن اور دیگر اہم سرکاری عمارتوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ حالیہ جاری لڑائی میں باغیوں سمیت 1500 سے زائد افراد ہلاک اور 2 ہزار سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔

پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم مذاکرات تعطل کا شکار

کراچی میں امن وامان کی سنگین صورتحال اور متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے وزیراعظم گیلانی سے ملاقات کا بائیکاٹ کرنے کے بعد پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے درمیان اعلیٰ سطح پر جاری مذاکرات بھی تعطل کا شکار ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایم کیو ایم نے کراچی کے حالات کی بہتری کے لئے حکومت کی طرف سے موثر کارروائی، قاتلوں کی گرفتاری تک حکومت میں واپسی سے انکار کر دیا ہے۔

پٹرولیم اور پانی و بجلی کی وزارتوں کو ضم کرنے کا فیصلہ

حکومت نے ملک میں توانائی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر پٹرولیم اور پانی و بجلی کی وزارتوں کو ضم کر کے صرف وزارت توانائی تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیا ہے تاکہ ان دونوں وزارتوں کے متضاد کردار کو ختم کر کے انہیں ایک متحدہ کمان میں دے کر درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع منصوبہ بندی تیار کی جا سکے۔

عیدالفطر پر تعطیلات کا اعلان

وزیراعظم گیلانی نے عیدالفطر پر 4 سرکاری تعطیلات کی منظوری دے دی ہے جس کے مطابق 31 اگست سے 3 ستمبر تک سرکاری تعطیلات ہوں گی۔ وزارت داخلہ نے 4 تعطیلات کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 24۔اگست

انتہائے سحر	4:12
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	6:45

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Love For All Hatred For None
BOJAZ CASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

FR-10

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013